DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

S No: ========= 3100
Fatwa No: ===== 35356
Date: ========= 24/5/2007

NAME :>> Shafqat Ali
ADDRESS :>> Islamabad
EMAIL :>>
SUBJECT :>>

QUESTION :>>
Q - 1 Donation of Human body parts (like eyes, kidneys & heart etc. either from live or from dead person) is allowed or not? also elaborate the concept of donation of blood?

Q - 2 To save a human life transplantation of body parts like heart, kidney etc. is allowed or not? please keep in mind Q-1 while replying this question.

Q-3 To save human life are we allowed to have help from machines? like we use artificial heart which works with the help of a small battery and dialsis for Kidnies.

Q-4 Consider the condition of a serious ill man, who is in coma from last 15 years. His major body parts have stopped working properly. He is surviving on machines (using oxygen mask for breathing, artificial heart functionality, Dialasis for kidnies & artificial ways for nutrition). Is it allowed to remove all these machines from him to leave him to die? will his death be considered QATAL or not?

۱۔ انسانی اعضاء آنکھیں، گردے، دل، وغیرہ زندہ شخص سے یا مردہ سے دینا جائز ہے یا نہیں؟
خون دینے کے بارے میں بھی وضاحت کریں؟
۲۔ انسانی جان بچانے کیلئے انسانی عضو کی تبدیلی جیسے دل، گردہ، وغیرہ دینا کیسا ہے؟
برائے مہربانی ذہن میں پہلا سوال مستحضر رکھ کر یہ جواب دیں
۳۔ انسانی زندگی بچانے کیلئے کیا ہم مشینوں وغیرہ کا استعمال کر سکتے ہیں؟ جیسے ہم نقلی دل
استعمال کرتے ہیں جو سیل سے چلتا ہے یا ڈائلسس وغیرہ گردوں کیلئے
۴۔ ایک شخص کی شدید طبیعت خراب دیکھ کر جو گزشتہ پندرہ (15) سالوں سے کومے میں ہے
اکثر جسمانی اعضاء کام کرنا چھوڑ گئے ہیں وہ مشینوں پر زندہ ہے کیا یہ جائز ہے
کہ وہ مشینیں ہٹادی جائیں اور مرنے دیا جائے کیا اسکی موت قتل ہوگی یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(1 تا ۳) کسی زندہ یا مردہ انسان کے اعضاء کسی مریض کو لگوانا
جائز نہیں البتہ مصنوعی یا جانوروں کے اعضاء لگادینا یا مشینوں کے ذریعے
انسان کی زندگی بچانے کی سعی کرنا جائز ہے جبکہ کسی دوسرے کو خون
دینے کے بارے میں یہ تفصیل ہیکہ اگر کسی مریض کی ہلاکت کا خطرہ
ہو اور ماہر ڈاکٹر کی نظر میں اسکی جان بچنے کا اسکے سوا کوئی راستہ
نہ ہو یا مریض کی ہلاکت کا خطرہ تو نہ ہو لیکن خون دیئے بغیر اسکی

(جاری ہے)

صحت کا بھی امکان نہ ہو تو ایسی صورت میں مریض کو خون دینے کی گنجائش ہے اسکے علاوہ نہیں۔

(ج) اگر مذکور شخص کے صحت یاب ہونے کی توقع ختم ہو گئی ہو تو اُن مشینوں کو ہٹانے میں حرج نہیں۔

وفي المشكوة: عن عبد الرحمن بن طرفة ان جده عرفجة بن سعد قطع انفه يوم الكلاب فاتخذ انفا من ورق فانتن عليه فامره النبي صلى الله عليه وسلم ان يتخذ انفا من ذهب (ص ۳۷۹) والله اعلم بالصواب

حررہ: سیف اللہ کاغانی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵ جمادی الآخرہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ جمادی الآخرہ ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی پاکستان

[illegible]

5/7/07